نماز میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟

برادران اسلام! پچھلے خطبہ میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ نماز کس طرح انسان کو اللہ کی عبادت یعنی بندگی اور اطاعت کے لیے تیار کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں جو کچھ میں نے کہا تھا اس سے آپ نے اندازہ کر لیا ہوگا کہ جو شخص نماز کو محض فرض اور حکم الٰہی جان کر باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا ہے وہ اگر نماز کی دعاؤں کا مطلب نہ سمجھتا ہو تب بھی اسکے اندر کس طرح خدا کا خوف، اور اسکے حاضر و ناظر ہونے کا یقین، اور اسکی عدالت میں ایک روز حاضر ہونے کا اعتقاد ہر وقت تازہ ہوتا رہتا ہے۔ اور کس طرح اسکے دل میں یہ عقیدہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے کہ وہ خدا کے سوا کسی کا بندہ نہیں اور خدا ہی اس کا اصلی بادشاہ اور حاکم ہے۔ اور کس طرح اسکے اندر فرض شناسی کی عادت اور خدا کے احکام بجالانے کے لیے مستعدی پیدا ہوتی ہے۔ اور کس طرح اس میں وہ صفات خود بخود پیدا ہونے لگتی ہیں جو انسان کی ساری زندگی کو خدا کی بندگی و عبادت بنا دینے کے لیے ضروری ہیں۔ اب میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر انسان اسی نماز کو سمجھ کر ادا کرے، اور نماز پڑھتے وقت یہ بھی جانتا رہے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسکے خیالات اور اسکی عادات اور خصائل پر کتنا زبردست اثر پڑیگا، اس کے ایمان کی قوت کس قدر بڑھتی چلی جائیگی اور اسکی زندگی کا رنگ کیسا پلٹ جائیگا۔

سب سے پہلے اذان کو لیجیے۔ دن میں پانچ وقت آپ کو کیا کہہ کر پکارا جاتا ہے؟ "اللہ اکبر، اللہ اکبر" "خدا سب سے بڑا ہے، خدا سب سے بڑا ہے"۔ "اشہد ان لا الٰہ الا اللہ" "میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی بندگی کا حقدار نہیں"۔ اشہد ان محمد الرسول اللہ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں" حی علی الصلوٰۃ "آؤ نماز کے لیے" حی علی الفلاح "آؤ اس کام کے لیے جس میں فلاح اور بہبودی ہے" اللہ اکبر "اللہ سب سے بڑا ہے" لا الہ الا اللہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"

دیکھو! یہ کیسی زبردست پکار ہے۔ ہر روز پانچ مرتبہ یہ آواز کس طرح تمہیں یاد دلاتی ہے کہ "زمین میں جتنے بڑے بڑے خدائی کے دعویدار نظر آتے ہیں سب جھوٹے ہیں، زمین و آسمان میں ایک ہی ہستی ہے جس کے لیے بڑائی ہے، اور وہی عبادت کے لائق ہے۔ آؤ اس کی عبادت کرو، اسی کی عبادت میں تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے" کون ہے جو اس آواز کو سن کر ہل نہ جائیگا؟ کیونکر ممکن ہے کہ جسکے دل میں ایمان ہو وہ اتنی بڑی گواہی اور ایسی زبردست پکار کو سن کر اپنی جگہ بیٹھا رہ جائے اور اپنے مالک کے آگے سر جھکانے کے لیے دوڑ نہ پڑے؟

اسکے بعد تم نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہو۔ منہ قبلہ کے سامنے ہے۔ پاک صاف ہو کر بادشاہِ عالم کے دربار میں حاضر ہو۔ سب سے پہلے تمہاری زبان سے یہ الفاظ نکلتے ہیں: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ "میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف پھیر دیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو خدائی میں کسی اور کو شریک ٹھیراتے ہیں" اس زبردست بات کا اقرار کر کے تم کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہو، گویا دنیا و مافیہا سے دست بردار ہو رہے ہو۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیتے ہو، گویا اب تم بالکل اپنے بادشاہ کے سامنے مؤدب، دست بستہ کھڑے ہو۔ اسکے بعد تم کیا عرض معروض کرتے ہو؟

سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک

"پاک ہے تو اے میرے معبود! تعریف و ستائش ہے تیرے لیے۔ برکت والا ہے تیرا نام سب سے

بلند و بالا ہے تیری بزرگی۔ اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔"

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ "خدا کی پناہ مانگتا ہوں میں شیطان مردود کی دراندازی اور شرارت سے۔"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔"

الحمد للہ رب العالمین۔ "تعریف خدا کے لیے ہے جو سارے جہان والوں کا پالنے والا ہے"۔ الرحمٰن الرحیم "نہایت رحمت والا بڑا مہربان ہے"۔ مالک یوم الدین "روزِ آخرت کا حاکم ہے (جس میں اعمال کا فیصلہ کیا جائیگا اور ہر ایک کو اسکے کیے کا پھل ملے گا)" ایاک نعبد و ایاک نستعین "مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں"۔ اھدنا الصراط المستقیم "ہم کو سیدھا راستہ دکھا"۔ صراط الذین انعمت علیھم "ایسے لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ہے اور انعام فرمایا ہے"۔ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین "ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اور نہ ان کا راستہ جو بھٹکے ہوئے ہیں، راہِ راست سے ہٹ گئے ہیں"۔ آمین "خدایا، ایسا ہی ہو۔ مالک ہماری اس دعا کو قبول کر"۔

اسکے بعد تم قرآن کی چند آیتیں پڑھتے ہو، جن میں سے ہر ایک میں امرت بھرا ہوا ہے، نصیحت ہے، عبرت ہے، سبق ہے، اور اُسی راہِ راست کی ہدایت ہے جس کے لیے سورۂ فاتحہ میں تم دعا کر چکے تھے۔ مثلاً

والعصر ان الانسان لفی خسر "زمانہ گواہ ہے کہ انسان ٹوٹے میں ہے"۔ الا الذین آمنوا وعملوا الصٰلحات "مگر ٹوٹے سے بچے ہوئے صرف وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے"۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر "اور جنہوں نے ایک دوسرے کو حق پر چلنے کی ہدایت کی اور حق پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے رہے"۔ اس

یہ سبق ملتا ہے کہ تباہی اور نامرادی سے انسان بس اسی طرح بچ سکتا ہے کہ ایمان لائے اور نیک عمل کرے، اور صرف اتنا ہی کافی نہیں، بلکہ ایمانداروں کی ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو دین حق پر قائم ہونے اور قائم رہنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں۔

یا مثلاً ارأیت الذی یکذب بالدین۔ "تو نے دیکھا کہ جو شخص روزِ جزا کو نہیں مانتا وہ کیسا آدمی ہوتا ہے" فذالک الذی یدع الیتیم "ایسا ہی آدمی یتیم کو دھتکارتا ہے" ولا یحض علی طعام المسکین "اور مسکین کو آپ کھانا کھلانا تو درکنار، دوسروں سے بھی یہ کہنا پسند نہیں کرتا کہ غریب کو کھانا کھلا دو" فویل للمصلین الذین ہم عن صلاتہم ساھون الذین ہم یراؤن و یمنعون الماعون۔ "افسوس ہے ایسے نمازیوں پر جو روزِ آخرت پر یقین نہیں رکھتے، اسلیے نماز سے غفلت کرتے ہیں اور پڑھتے بھی ہیں تو محض دکھاوے کے لیے اور ان کے دل ایسے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ذرا ذرا سی چیزیں حاجت مندوں کو دیتے ہوئے بھی ان کا دل دکھتا ہے" اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ آخرت کا یقین اسلام کی جان ہے۔ اسکے بغیر آدمی کبھی اُس راستہ پر چل ہی نہیں سکتا جو خدا کا سیدھا راستہ ہے۔

یا مثلاً ویل لکل ھمزۃ لمزۃ "افسوس ہے اس شخص کے حال پر جو لوگوں کی عیب چینی کرتا اور لوگوں پر آوازے کستا ہے" الذی جمع مالاً وعددہ "روپیہ جمع کرتا اور گن گن کر رکھتا ہے" یحسب ان مالہ اخلدہ "اپنے دل میں سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ رہیگا" کلا لینبذن فی الحطمۃ "ہرگز نہیں، وہ ایک دن ضرور مریگا اور حطمہ میں ڈالا جائیگا" وما ادرٰک ما الحطمۃ "اور تمہیں معلوم ہے کہ حطمہ کیا چیز ہے" نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ "اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ جسکی لپٹیں دلوں پر چھا جاتی ہیں" انھا علیہم موصدۃ فی عمد ممددۃ "وہ اونچے اونچے ستون جیسے شعلوں کی صورت میں انکو

گھیر لے گی۔"

غرض تم قرآن پاک کی جتنی سورتیں یا آیتیں نماز میں پڑھتے ہو وہ کوئی نہ کوئی اعلیٰ درجہ کی نصیحت یا ہدایت تم کو دیتی ہیں، اور تمہیں بتاتی ہیں کہ خدا کے احکام کیا ہیں جنکے مطابق تمہیں دنیا میں عمل کرنا چاہیئے - ان ہدایتوں کو پڑھنے کے بعد تم اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرتے ہو، گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے مالک کے آگے جھکتے ہو اور بار بار کہتے ہو سبحان ربی العظیم "پاک ہے میرا پروردگار جو بڑا بزرگ ہے۔" پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہو اور کہتے ہو سمع اللہ لمن حمدہ "اللہ نے سن لی اُس شخص کی بات جس نے اسکی تعریف بیان کی۔" پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہو اور بار بار کہتے ہو سبحان ربی الاعلےٰ "پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بالا و برتر ہے۔" پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھاتے ہو اور نہایت ادب سے بیٹھ کر یہ پڑھتے ہو۔

التحیات للہ والصلوات والطیبات "ہماری سلامیاں، ہماری نمازیں اور ساری پاکیزہ باتیں اللہ کے لیے ہیں۔" السلام علیك ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ "سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں۔" السلام علینا وعلےٰ عباد اللہ الصالحین "سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔" اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔" یہ شہادت دیتے وقت تم شہادت کی انگلی اٹھاتے ہو، کیونکہ یہ نماز میں تمہارے عقیدے کا اعلان ہے، اور اسکو زبان سے ادا کرتے وقت خاص طور پر توجہ اور زور دینے کی ضرورت ہے۔ اسکے بعد تم درود پڑھتے ہو اللھم صلّ علےٰ سیدنا ومولانا محمد وعلےٰ اٰل محمد کما صلیت علےٰ ابراھیم وعلےٰ اٰل ابراھیم۔ اللھم بارك علےٰ سیدنا ومولانا محمد وعلےٰ اٰل محمد کما بارکت علےٰ ابراھیم وعلےٰ اٰل ابراھیم

"خدایا رحمت فرما ہمارے سردار اور مولیٰ محمد اور اُنکی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ اور خدایا برکت نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ محمد اور اُنکی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر" یہ درود پڑھنے کے بعد تم اللہ سے دعا کرتے ہو: اللھم انی اعوذبك من عذاب جھنم واعوذبك من عذاب القبر واعوذبك من فتنة المسیح الدجال واعوذبك من فتنة المحیا والممات واعوذبك من الماثم والمغرم "خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اُس گمراہ کرنے والے دجّال کے فتنہ سے جو زمین پر چھا جانے والا ہے۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اعمال سے اور قرض داری سے۔"

یہ دعا پڑھنے کے بعد تمہاری نماز پوری گئی۔ اب تم مالک کے دربار سے واپس ہوتے ہو، اور واپس ہوکر پہلا کام کیا کرتے ہو؟ یہ کہ دائیں اور بائیں مڑکر تمام حاضرین اور دنیا کی ہر چیز کے لیے سلامتی اور رحمت کی دعا کرتے ہو، السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ یہ وہ بشارت ہے جو خدا کے دربار سے پلٹتے ہوئے تم دنیا کے لیے لائے ہو۔

یہ ہے وہ نماز جو تم صبح اٹھ کر دنیا کے کام کاج شروع کرنے سے پہلے پڑھتے ہو۔ پھر چند گھنٹے کام کاج میں مشغول رہنے کے بعد دو پہر کو خدا کے دربار میں حاضر ہوکر دوبارہ یہی نماز ادا کرتے ہو۔ پھر چند گھنٹوں کے بعد تیسرے پہر کو پھر یہی نماز پڑھتے ہو۔ پھر چند گھنٹے اور مشغول رہنے کے بعد شام کو اسی نماز کا اعادہ کرتے ہو۔ پھر دنیا کے کاموں سے فارغ ہوکر سونے سے پہلے آخری مرتبہ اپنے مالک کے سامنے جاتے ہو۔ اس آخری نماز کا خاتمہ وتر پر ہوتا ہے جسکی تیسری رکعت میں تم ایک عظیم الشان اقرار نامہ اپنے مالک کے سامنے پیش کرتے ہو۔ یہ دعائے قنوت ہے۔ قنوت کے

معنی ہیں خدا کے آگے ذلت، انکساری، اطاعت اور بندگی کا اقرار۔ یہ اقرار تم کن الفاظ میں کرتے ہو، ذرا غور سے سنو:۔

اللھم انا نستعینک و نستغفرک و نؤمن بک و نتوکل علیک و نثنی علیک الخیر۔ "خدایا ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ تجھ پر ایمان لاتے ہیں تیرے ہی اوپر بھروسہ رکھتے ہیں، اور بھلائی کے ساتھ تیری تعریف کرتے ہیں" و نشکرک و نخلع و نترک من یفجرک "ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ ناشکری نہیں کرتے۔ ہم اقرار کرتے ہیں کہ جو لوگ تیرے نافرمان ہیں ان سے تعلق چھوڑ دینگے اور کوئی واسطہ ان کے ساتھ نہ رکھینگے" اللھم ایاک نعبد و لک نصلی و نسجد و الیک نسعی و نحفد "خدایا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز اور سجدہ کرتے ہیں اور ہماری ساری کوششیں اور ساری دوڑ دھوپ تیری ہی خوشنودی کے لیے ہے" و نرجو رحمتک و نخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق "اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرا عذاب ایسے لوگوں پر پڑیگا جو کافر ہیں"۔

برادران اسلام! غور کرو، جو شخص دن میں پانچ مرتبہ اذان کی یہ آواز سنتا ہو اور سمجھتا ہو کہ کتنی بڑی چیز کی شہادت دی جارہی ہے، اور کیسے زبردست بادشاہ کے حضور میں بلایا جارہا ہے، اور جو شخص ہر مرتبہ اس پکار کو سن کر اپنے سارے کام کاج چھوڑ دے اور اس ذات پاک کی طرف دوڑے جسے وہ اپنا اور تمام کائنات کا مالک جانتا ہے، اور جو شخص کئی کئی بار نماز میں وہ ساری باتیں سمجھ بوجھ کر ادا کرے جو ابھی آپ کے سامنے میں نے بیان کی ہیں، کیونکر ممکن ہے کہ اسکے دل میں خدا کا خوف پیدا نہ ہو؟ اسکو خدا کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شرم نہ آئے؟ اسکی روح گناہوں اور بدکاریوں کے سیاہ دھبے لیکر بار بار خدا کے سامنے حاضر ہوتے

ہوئے لرز نہ اٹھے ؟ کس طرح ممکن ہے کہ آدمی نماز میں خدا کی بندگی کا اقرار، اسکی اطاعت کا اقرار، اسکے مالک یوم الدین ہونے کا اقرار کر کے جب اپنے کام کاج کی طرف واپس آئے تو جھوٹ بولے، بے ایمانی کرے، لوگوں کے حق مارے، رشوت کھائے اور کھلائے، سود کھائے اور کھلائے، خدا کے بندوں کو آزار پہنچائے، فحش اور بے حیائی اور بدکاری کرے، اور پھر ان سب اعمال کا بوجھ لاد کر دوبارہ خدا کے سامنے حاضر ہونے اور انہی سب باتوں کا اقرار کرنے کی جرأت کر سکے ؟ ہاں ! یہ کیسے ممکن ہے کہ تم جان بوجھ کر خدا سے روزانہ چھتیس مرتبہ اقرار کرو کہ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، اور پھر خدا کے سوا دوسروں کی بندگی کرو اور دوسروں کے آگے مدد کے لیے ہاتھ پھیلاؤ ؟ ایک بار تم اقرار کر کے خلاف ورزی کرو گے تو دوسری مرتبہ خدا کے دربار میں جاتے ہوئے تمہارا ضمیر ملامت کریگا اور شرمندگی پیدا ہوگی۔ دوسری بار خلاف ورزی کرو گے تو اور زیادہ شرم آئیگی اور زیادہ دل اندر سے لعنت بھیجے گا۔ تمام عمر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ روزانہ پانچ پانچ مرتبہ نماز پڑھو اور پھر بھی تمہارے اعمال درست نہ ہوں، تمہارے اخلاق کی اصلاح نہ ہو، اور تمہاری زندگی کا رنگ نہ پلٹے ؟ اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے نماز کی یہ خاصیت بیان فرمائی ہے کہ ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر" یقیناً نماز انسان کو بے حیائی اور بدکاری سے روکتی ہے" لیکن اگر کوئی شخص ایسا ہے کہ اتنی زبردست اصلاح کرنے والی چیز سے بھی اسکی اصلاح نہیں ہوتی تو یہ اسکی طینت کی خرابی ہے نماز کی خرابی نہیں۔ پانی اور صابن کی خاصیت میل کو صاف کرنا ہے۔ لیکن اگر کوئلے کی سیاہی اس سے دور نہ ہو تو یہ پانی اور صابن کا قصور نہیں، اسکی وجہ کوئلے کی اپنی سیاہی ہے۔

بھائیو! آپ کی نمازوں میں ایک بہت بڑی کمی ہے، اور وہ یہ ہے کہ آپ نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اسکو سمجھتے نہیں۔ اگر آپ تھوڑا سا وقت صرف کریں تو ان ساری دعاؤں کا مطلب اردو یا اپنی مادری زبان میں یاد کر سکتے ہیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو کچھ آپ پڑھینگے اسے سمجھتے بھی جائینگے۔